سوال

(358)میاں کا بیوی کو مرنے پر غسل دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی شخص کی عورت مرجائے تو وہ اس مردو عورت کو غسل دے اور جنازہ اٹھائے یا بالکل ہاتھ نہ لگائے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بے شک لگائے وہ اس کی طرح بیوی ہے۔ جس طرح زندگی میں تھی۔ آپ ﷺ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرمایا تھا: ''اگر تو مجھ سے پہلے مرگئی تو میں تمھیں غسل دوں گا'' اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو خود غسل دیا تھا۔ (اہل حدیث امرتسر ص2710 ربیع الثانی 1342ہجری)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2ص334

محدث فتویٰ